بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم۔ ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۹ رجب ۱۳۸۸ھ ۱۲ اخاء ۱۳۴۷ ش ۱۲ اکتوبر ۶۸ء | نمبر ۲۳۰

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو

دنیا کے تمام فلسفے اور علوم اس کے سامنے ہیچ ہیں

(۱) "میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہونگی۔ فرقان کے بھی یہی معنے ہیں۔ یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہریگی۔ اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کریں۔ بڑے تاسف کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتنا اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو فتح تمہاری ہے۔ اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔" (الحکم مورخہ ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء)

(۲) "قرآن شریف ایک ایسی نعمت آپ کو دی گئی جس کے علوم عالیہ اور حقہ کے سامنے کسی اور علم کی ہستی ہی کچھ نہیں جو انسان ذرا سی سمجھ اور فکر کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ دنیا کے تمام فلسفے اور علوم اس کے سامنے ہیچ ہیں اور سب حکیم اور فلاسفر اس سے بہت پیچھے رہ گئے۔"

(الحکم مورخہ ۷ اپریل سنہ ۱۹۰۰ء)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۱ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ خون کے دباؤ میں کمی کی وجہ سے کل بہت ضعف رہا۔ آج صبح بھی ضعف کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

• مکرم ابوبکر ایوب صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کا غدود پیشاب کا اپریشن ہوگیا ہے جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے۔ مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور بیش از پیش خدمت دین کی توفیق بخشے آمین۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

• محترم جناب قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کو چھ ستمبر کی شام کو ربوہ میں گرنے سے بائیں ٹانگ پر دو تین جگہ شدید چوٹیں آئی تھیں۔ آپ آج کل ڈاکٹری مشورہ کے مطابق آرام فرما رہے ہیں۔ اور لاہور ہی میں اپنی کوٹھی ۱۲ ایس گلبرگ میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی صحت کی رفتار تسلی بخش ہے اور اب تکلیف سے بہت حد تک افاقہ ہے۔ محترم قاضی صاحب موصوف کامل و عاجل شفایابی کے لئے دوستوں سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (محمد علی پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

۱۶ نبوت (نومبر) ۱۳۴۷ ہش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۱۶ نبوت (نومبر) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا۔ جس میں مندرجہ ذیل احباب تقاریر فرمائیں گے۔

۱۔ مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب لائل پور۔ دنیا کی عمر

۲۔ مکرم مولوی محمد منور صاحب مبلغ مشرقی افریقہ۔ اشاعت اسلام کے ذرائع

۳۔ مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔اے مبلغ نائیجیریا۔ قرآنی پیشگوئی واذا الصحف نشرت۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ اجلاس میں رونق افروز ہوں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ کثرت سے اجلاس میں شامل ہوکر مستفید ہوں۔

نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ اخاء ۱۳۴۷ ہش

حقیقی ایمان اور مصنوعی ایمان

ایک ایمان تو وہ ہوتا ہے جس کو مثلاً حقیقی ایمان کہہ سکتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِيْن

ایمان کی اسی طرح بڑی قیمت ہے جس طرح ایک اچھے بیج کی بڑی قدر ہوتی ہے۔ کیونکہ فصل کے لئے بیج کی ضرورت ہے۔ اگر کھیت میں بونے کے لئے بیج نہ ہو تو فصل کہاں سے پیدا ہوگی۔ لہذا ایک متقی کا ایمان جس پر ایمان کی وہ عمارت تیار ہوتی ہے جس سے انسان انسانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل کر سکتا ہے۔ نہایت قیمتی شے ہے اور بیش بہا سرمایہ ہے۔

افسوس ہے کہ اس زمانہ میں ایسا ایمان بہت کمزور ہوگیا ہے۔ یا یوں کہئے کہ مادہ پرستی کے غلبہ نے ایسے ایمان کو اس طرح کھا لیا ہے۔ جس طرح کھپرا اناج کو کھا لیتا ہے۔ اور صرف چھلکا رہ جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا اناج بیج کا کام نہیں دے سکتا جس کا گودا تو کھایا گیا ہو اور صرف چھلکا رہ گیا ہو۔

الغرض متقی کا ایمان بڑا قیمتی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ بغیر ایسے ایمان کے انسان روحانیت میں کوئی حصہ ہی نہیں رکھتا۔ جب بنیاد ہی نہ ہوگی تو شاندار عمارت کس طرح تیار ہو سکے گی۔ ایسے ایمان کی قیمت اس لئے بھی بہت زیادہ ہے کہ اس سے انسان کی روحانی صلاحیت کے ذخیرہ پر روشنی پڑتی ہے اسی لئے اس کو ایمان بالغیب کہا گیا ہے۔ ایسے ایمان سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ انسان کے اندر ایک روحانی ایسی قوت کا ذخیرہ موجود ہے جس کو کام میں لایا جا سکتا ہے۔ اور اس سے وہ عظیم الشان روحانی عمارت تیار ہو سکتی ہے۔ جو انسانی زندگی کا حقیقی مقصد ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ایمان بڑی دولت ہے اور ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لیا جاوے جبکہ علم ابھی کمال کے درجہ تک نہ پہنچا ہو۔ اور ابھی شکوک و شبہات سے ایک جنگ شروع ہو۔ پس اسی حالت میں جو شخص تصدیق قلبی اور تصدیق لسانی سے کام لیتا ہے۔ وہ مومن ہے اور حضرت احدیت میں اس کا نام راستباز اور صادق رکھا جاتا ہے اور اس کے اس فعل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے موہبت کے طور پر معرفت تامہ کے مراتب بند پر کھولے جاتے ہیں۔ اور اصل بہشت اسی ایمان سے شروع ہوتا ہے چنانچہ قرآن شریف نے جہاں بہشت کا تذکرہ فرمایا ہے۔ وہاں پہلے ایمان کا تذکرہ کیا ہے اور پھر اعمال صالحہ کا اور ایمان اور اعمال صالحہ کی جزا جنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ کہا ہے۔ یعنی ایمان کی جزا جنت اور اس جنت کو ہمیشہ سر سبز رکھنے کے لئے چونکہ نہروں کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے وہ نہریں اعمال صالحہ کا نتیجہ ہیں اور اصل حقیقت یہی ہے کہ وہ اعمال صالحہ اس دوسرے جہان میں انہار جاریہ کے رنگ میں متمثل ہو جائیں گے۔

دنیا میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ جس قدر انسان اعمال صالحہ میں ترقی کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچتا ہے۔ اور سرکشی اور حدود اللہ سے اعتداء کرنے کو چھوڑتا ہے۔ اسی قدر ایمان

اللہ کے گھر میں فرق نہیں دیر و زود کا

اے اجنبی یہ گھر ہے سجود و درود کا
زندہ نشان ہے یہ خدائے ودود کا

ہے شانِ انکسارِ مسلمان کی نماز
جلوہ ہے کیا قیام رکوع و قعود کا

ہوتی ہے ابتدا ہی سے ہر اک دعا قبول
اللہ کے گھر میں فرق نہیں دیر و زود کا

اے عقلمند عقل کرے تو۔ تو دیکھ لے
ہے تیرا ہی وجود ثبوت "اس وجود" کا

تنویرؔ جس کو آپ نے سمجھا ہے زندگی
یہ محض ایک ناز ہے اس کی نمود کا

تنویرؔ

---

۲ اس کا بڑھتا ہے۔ اور ہر جدید عمل صالح پر اس کے اطمینان میں ایک رسوخ اور دل میں ایک قوت آتی جاتی ہے۔ خدا کی معرفت میں اسے لذت آنے لگتی ہے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ مومن کے دل میں ایک ایسی کیفیت محبت الٰہی عشق خداوندی کی اللہ تعالیٰ ہی کی موہبت اور فیض سے پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ اس کا سارا وجود اس محبت اور سرور سے جو اس کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لبالب پیالہ کی طرح بھر جاتا ہے۔ اور انوار الٰہی اس کے دل پر بجلی احاطہ کر لیتے ہیں۔ اور ہر قسم کی ظلمت اور تنگی اور قبض دور کر دیتے ہیں۔ اس حالت میں تمام مصائب اور مشکلات بھی جو خدا تعالیٰ کی راہ میں ان کے لئے آتی ہیں وہ انہیں ایک لحظہ کے لئے پراگندہ دل اور منقبض خاطر نہیں کر سکتے۔ بلکہ وہ بجائے خود محسوس اللذات ہوتے ہیں۔ یہ ایمان کا آخری درجہ ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۸۶-۳۸۷)

یہی ایمان ہے جس کو حقیقی ایمان کہا جا سکتا ہے۔ اگر ایمان بالغیب وہ نتائج پیدا نہیں کرتا جو اس سے پیدا ہونے چاہئیں خواہ کوئی شخص تمام عمر ایمان ایمان کی رٹ لگاتا رہے۔ اس کو ایمان نہیں کہہ سکتے۔ ایسا ایمان محض مصنوعی ایمان کہلا سکتا ہے جو لوگوں نے محض دنیوی اغراض کے حصول کے لئے بطور فریب کے ظاہر کر رکھا ہے۔ آج بہت سے لوگ ہیں جو اپنی اغراض کے لئے اسلام کا نام استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کہ کسی اداکار کا نام نعوذ باللہ "مصطفیٰ" یا کسی اداکارہ کا نام نعوذ باللہ "عائشہ" رکھ دیا جائے (ضمناً) اگر کوئی بدبخت مسلمان کہلانے والے ایسا مکروہ کام کرتے بھی ہیں تو ان کو چاہیئے کہ وہ اپنا اسلامی نام چھوڑ کر کوئی دوسرا نام اختیار کر لیں جو ان کے پیشہ کے موافق ہوں۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان فرمودہ علوم قرآنی

اور

اس کے خوشہ چین

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم، چک ۸۲ ب ر ڈاکخانہ کھچی والا ضلع بہاولنگر)

خدائے جلیل و قدیر اور علیم و خبیر سے خبر پا کر ۲۰ ۔ فروری ۱۸۸۶ء کو بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام نے ایک عظیم الشان پیشگوئی شائع فرمائی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایک عظیم المرتبت بیٹا عطا فرمائے گا جس سے قومیں برکت پائیں گی، جو دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا، جس کے ذریعہ ساری دنیا میں قرآنی علوم و انوار پھیلیں گے اور دنیا کے کونہ کونہ میں خدائے ذوالجلال کا جلال اور اسلام کی شان و شوکت اور کمال ظاہر ہو گا۔

حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے وہ فرزندِ مسعود اور مصلح موعود، جماعت احمدیہ کے خلیفہ ثانی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد (نور اللہ مرقدہٗ) تھے جو ۱۸۸۹ء میں پیشگوئی میں بتائی ہوئی میعاد ۹ برس کے اندر پیدا ہوئے۔ آپ کے وجود باجود میں پیشگوئی مذکور کی تمام علامات و صفات نہایت صفائی سے پوری ہوئیں۔ پسرِ موعود کی ایک الہامی علامت یہ بھی تھی کہ "وہ ظاہری اور باطنی علوم سے پُر کیا جائیگا۔" باقی علامات کی طرح یہ علامت بھی حضرتِ محمود مصلح موعود رضی اللہ عنہ میں اس شان سے پوری ہوئی کہ دنیا آپ کے ظاہری و باطنی علوم سے نصف صدی تک فیض یاب ہوتی رہی اور ہر قسم کے علوم پر مشتمل آپ کی ہزاروں بلند پایہ تقاریر و خطبات، سینکڑوں تصنیفات و تالیفات اور ہزاروں صفحات کی قرآنِ پاک کی بے نظیر تفسیر (تفسیر کبیر) کا بیش بہا علمی و ادبی اور مذہبی خزانہ تا قیامت تشنگانِ علم و حکمت کی پیاس بجھاتا رہے گا اور متلاشیانِ رشد و ہدایت کی رہنمائی فرماتا رہے گا (انشاء اللہ القدیر) چنانچہ آپ خود فرماتے ہیں اور برحق فرماتے ہیں کہ:۔

"اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قرآنی علوم اتنی کثرت کے ساتھ کھولے ہیں کہ اب قیامت تک امّتِ مسلمہ اس بات پر مجبور ہے کہ میری کتابوں کو پڑھے اور ان سے فائدہ اٹھائے وہ کونسا اسلامی مسئلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ نہیں کھولا۔ مسئلۂ نبوّت، مسئلۂ کفر، مسئلۂ خلافت، مسئلۂ تقدیر، قرآنی ضروری امور کا انکشاف، اسلامی اقتصادیات، اسلامی سیاسیات اور اسلامی معاشرت وغیرہ پر تیرہ سَو سال سے کوئی وسیع مضمون موجود نہیں تھا۔ مجھے خدا نے اس خدمتِ دین کی توفیق دی اور اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے ہی ان مضامین کے متعلق قرآن کے معارف کھولے جن کو آج دوست دشمن سب نقل کر رہے ہیں .... جو شخص اسلام کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے لگے گا اُسے میرا خوشہ چین ہونا پڑے گا۔"

(خلافتِ راشدہ صفحہ ۲۵۴)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ان ارشادات میں مبالغہ ہرگز نہیں ہے۔ صرف برصغیر پاک و ہند کے ہی نہیں دنیا بھر کے ممتاز ادیب و اہلِ قلم حضرات، نامور صحافی، بڑے بڑے مفکرین اور ماہرینِ علوم مختلف مواقع پر آپ کی علمی برتری اور کمالات کا اعتراف و اقرار کر چکے ہیں۔

مثال کے طور پر پاک و ہند کے ممتاز عالمِ دین اور ادیب جناب مولانا عبد الماجد دریابادی مدیر "صدقِ جدید" لکھنؤ آپ کی وفات پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:۔

"قرآن و علومِ قرآنی کی عالمگیر اشاعت اور اسلام کی آفاق گیر تبلیغ میں جو جو کوششیں انہوں نے سرگرمی اور اولوالعزمی سے اپنی طویل عمر میں جاری رکھیں اُن کا صلہ اللہ انہیں عطا فرمائے اور ان خدمات کے طفیل میں ان کے ساتھ عام معاملہ درگزر کا فرمائے علمی حیثیت سے قرآنی حقائق و معارف کی جو تشریح، تبیین و ترجمانی وہ کر گئے ہیں اس کا بھی ایک بلند و ممتاز مرتبہ ہے۔"

(صدقِ جدید ۱۸ ۔ نومبر ۶۵ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے یہ جو فرمایا ہے کہ اسلامی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے والے ہر شخص کو آپ کا "خوشہ چین" ہونا پڑے گا اور مختلف اسلامی علوم کے جو قرآنی معارف آپ نے کھولے ہیں ان کو "آج دوست دشمن سب نقل کر رہے ہیں" یہ ایک ناقابلِ تردید اور تابناک حقیقت ہے جس کے ثبوت میں متعدد مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ بطور نمونہ ایک مثال پیشِ خدمت کرتا ہوں۔

حضور مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۲۸ ۔ دسمبر ۱۹۱۹ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان میں مسئلۂ تقدیر پر ایک نہایت پُر مغز اور قرآنی معارف و حقائق سے لبریز معرکۃ الآراء تقریر فرمائی تھی جو "تقدیر الٰہی" کے نام سے شائع شدہ ہے۔ مسئلہ قضا و قدر (تقدیر) پر بہت کم علماء نے اظہارِ خیال کیا ہے اور وہ بھی مبہم اور غیر واضح جس سے کہ انسانی ذہن کی تسلی و تشفی ہونے کی بجائے طرح طرح کے الجھاؤ اور شکوک و شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں لیکن فرزندِ موعود رضی اللہ عنہ نے اپنی مذکورہ تقریر میں قرآنی آیات کی روشنی میں اس مشکل ترین مسئلہ کے تمام پہلوؤں کی ایسے مؤثر، دلنشین اور عام فہم انداز میں وضاحت فرمائی ہے کہ کتاب شروع کی جائے تو ختم کئے بغیر ہاتھ سے رکھنے کو جی نہیں چاہتا۔ اس مسئلہ سے متعلق تمام شکوک و شبہات اور اس پر وارد ہونے والے تمام اعتراضات و سوالات اور الجھاؤ خود بخود حل ہوتے جاتے ہیں۔ انسانی ذہن پوری طرح مطمئن ہو جاتا ہے اور اس مسئلہ پر ایک مسلمان کو زندہ اور چٹان کی طرح مضبوط ایمان حاصل ہو جاتا ہے ـــ حضور کی اس تقریر دلپذیر "تقدیر الٰہی" سے "خوشہ چینی" کرتے ہوئے تاج کمپنی لمیٹڈ کی شائع کردہ کتاب "الانسان" کے مؤلف جناب مولوی بدر الدین صاحب بدر جالندھری نے متعدد عبارتیں ادنیٰ تغیر اور الفاظ کے معمولی ہیر پھیر کے ساتھ اپنی کتاب میں نقل کی ہیں۔

ذیل میں نمونہ کے طور پر کتاب "الانسان" کے سبق نمبر ۱۳ موسوم بہ "انسان کی تقدیر" سے چند مسروقہ عبارتیں درج کی جاتی ہیں۔ ساتھ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اصل الفاظ بھی کتاب "تقدیر الٰہی" سے درج کئے جاتے ہیں تاکہ قارئین کرام اصل اور نقل میں موازنہ فرما سکیں۔

نوٹ:۔ کتاب "تقدیر الٰہی" کے صفحات کے نمبر اس کے قادیان سے شائع شدہ پرانے ایڈیشن کے مطابق ہیں۔ - خادم

"تقدیر الٰہی" کی اصل عبارات

(۱) "قدر کیا ہے؟ قدر خدا کی صفات کے ظہور کا نام ہے مثلاً جو شخص یہ مانتا ہے کہ خدا ہے اس کے لئے یہ بھی ماننا ضروری ہے کہ خدا کچھ کرتا بھی ہے نہ کہ ایک بے حس و حرکت ہستی ہے۔ تو جو صفات خدا تعالیٰ میں مانی جاتی ہیں انہی کے ماننے کا نام قدر کا ماننا ہے۔"
(صفحہ ۸۹)

(۲) "گویا خدا تعالیٰ پر ایمان لانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اوّل ذات اللہ پر ایمان لائے دوسرے صفات اللہ پر ایمان لائے تیسرے صفات کے ظہور پر ایمان لائے۔ اس تیسری شق کا رسولِ کریم

صلے اللہ علیہ وسلم نے قدر نام رکھ کر بتا دیا ہے کہ خدا تعالےٰ کی جن صفات کے ظہور کا تعلق بندوں سے ہے اس کا نام قدر ہے۔"
(صفحہ ۹۱)

(۳) "یہ مسئلہ درحقیقت ایک دنیوی پل صراط ہے کہ اگر اس پر قدم نہ رکھے تو جنت سے محروم رہ جاتا ہے اور اگر رکھے تو ڈر ہے کہ کٹ کر دوزخ کے تہ خانہ میں نہ جا پڑے۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ جس طرح پل صراط پر قدم رکھے بغیر تو کوئی انسان جنت میں جا ہی نہیں سکتا اور اس پر چلنے میں دونوں امکان ہیں گر جاوے یا بچ جاوے۔ اسی طرح تقدیر کا حال ہے اس کو نہ سمجھے تو ایمان بالکل جاتا رہتا ہے اور اگر اس پر بحث کرے تو دونوں باتیں ہیں خواہ صحیح سمجھ کر قرب الی اللہ حاصل کرے خواہ غلط سمجھ کر تباہ و برباد ہو جاوے۔"
(صفحہ ۹۲)

(۴) "جن لوگوں نے تقدیر کو اس طرح قرار دیا ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے خدا ہی کر رہا ہے ہمارا اس میں کچھ بھی دخل نہیں۔ ان کے خیال کی بنیاد گو مسئلہ وحدت الوجود پر ہے لیکن ان کو ایک اور مسئلہ سے ٹھوکر لگی ہے اور اسی نے مسلمانوں کو زیادہ فتنہ میں مبتلا کیا ہے۔ بات یہ ہے کہ انہوں نے علم الٰہی اور تقدیر کے مسئلہ کو ایک دوسرے میں خلط کر دیا ہے۔"
(صفحہ ۱۰۸)

(۵) "پس چور چوری اس لئے نہیں کرتا کہ خدا تعالےٰ کے علم میں یہ بات تھی کہ وہ چوری کرے گا بلکہ خدا تعالےٰ کو اس بات کا علم اس لئے ہوا کہ چور نے چوری کرنی تھی۔ غرض یہ دھوکا علم اور قدر کے ملا دینے کی وجہ سے لگا ہے لیکن یہ دونوں الگ الگ صفات ہیں اور ایک دوسری سے بالکل مختلف ہیں۔" (صفحہ ۱۱۱)

"الانسان" میں اخذ کردہ عبارات:۔

(۱) "قدر کیا ہے؟ قدر خدا کی صفات کے ظہور کا نام ہے۔ جو صفات خدا تعالےٰ کی مانی جاتی ہیں در اصل انہی کے ماننے کا نام قدر کا ماننا ہے۔" (صفحہ ۷۱)

(۲) "گویا خدا تعالےٰ پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ اول انسان خدا کی ذات پر ایمان لائے دوسرے خدا کی صفات پر ایمان لائے اور تیسرے صفات کے ظہور پر ایمان لائے اور اس تیسری قسم کا نام آنحضرت نے قدر رکھا ہے اور بتا دیا ہے کہ خدا کی جن صفات کے ظہور کا تعلق بندوں سے ہے اس کا نام قدر ہے۔" (صفحہ ۷۱، صفحہ ۷۲)

(۳) "یہ مسئلہ درحقیقت ایک دنیوی پل صراط ہے کہ اگر کوئی شخص اس پر قدم نہ رکھے تو جنت سے محروم رہے اور اگر قدم رکھے تو کٹ کر دوزخ میں بھی گر جانے کا خطرہ لاحق ہے۔ مگر جس طرح پل صراط پر قدم رکھنے کے بغیر جنت میں جانا ناممکن ہے اور اس پر چلنے میں دونو نقصان ہیں گر جائے یا بچ جائے اسی طرح مسئلہ تقدیر کا حال ہے کہ اگر اسے نہ سمجھے تو ایمان نہیں رہتا۔ اور اگر اس پر بحث کرے تو دونوں باتیں ہیں خواہ اسے صحیح سمجھ کر قرب الی اللہ حاصل کرے خواہ غلط سمجھ کر تباہ و برباد ہو جائے۔" (صفحہ ۷۲)

(۴) "جو لوگ تقدیر کے معنے یہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہو رہا ہے خدا ہی کر رہا ہے ہمارا اس میں کچھ دخل نہیں ان کے خیال کی بنیاد گو مسئلہ واحدت[1] الوجود پر ہے لیکن ان کو ایک اور مسئلے سے ٹھوکر لگی ہے کہ انہوں نے علم الٰہی اور تقدیر کے مسئلے کو ایک دوسرے میں خلط ملط کر دیا ہے۔" (صفحہ ۷۴)

(۵) "یعنی چور اس لئے چوری نہیں کرتا کہ اس کا چوری کرنا خدا کے علم میں ہے بلکہ خدا کو اس بات کا علم اس لئے ہوا کہ اس نے چوری کرنی ہے۔ غرض یہ دھوکا خدا کے علم اور قدر کے ملا دینے سے ہوا ہے حالانکہ یہ دونوں صفات بالکل الگ الگ ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔" (صفحہ ۷۵)

[1] نقل مطابق اصل

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عرصہ زیر رپورٹ یکم تا ۸ اخاء ۱۳۴۷ ہش چندہ مساجد کے سلسلہ میں مستورات کی طرف سے تین سو بیاسی روپے کے وعدہ جات اور چار سو چوہتر روپے کی آمد ہوئی ہے۔ گویا ۸ اخاء تک کل آمد چندہ اس سلسلہ میں چار لاکھ اکہتر ہزار تہتر روپے ہو چکی ہے۔ اس لحاظ سے ابھی وعدہ شدہ رقم کو پورا کرنے کے لئے مزید تیس ہزار نو سو ستائیس روپے کی ضرورت ہے۔

اس ہفتہ چندہ مساجد کے سلسلہ میں نمایاں کمی آئی ہے۔ یہ امر ایک زندہ اور فعّال جماعت کی خواتین کے شایانِ شان نہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ مسجد کی تعمیر کے لئے آپ نے پانچ لاکھ کا وعدہ کیا تھا مسجد تعمیر ہو چکی ہے لیکن ابھی تیس ہزار روپے آپ کے ذمہ باقی ہیں۔ اس رقم کی جلد از جلد ادائیگی آپ کے ذمہ ہے۔ اس لئے تمام لجنات کی عہدہ داران اور خود مستورات اس بات کا جائزہ لیں کہ کس کس عورت نے اب تک چندہ مسجد کی ادائیگی نہیں کی۔ فوری طور پر بہنیں اپنے بقایا جات صاف کریں۔ اور عہدہ داران بقایا جات وصول کریں۔ ہم سب کی متحدہ یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ جلسہ سالانہ تک یہ چندہ ختم ہو جائے۔

حال میں ہی ایف۔ اے اور بی۔ اے کے نتائج نکلے ہیں تمام کامیاب طالبات اپنی کامیابی کی خوشی میں مسجد کے لئے کچھ رقم پیش کریں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم زیادہ سے زیادہ قربانیاں غلبۂ اسلام کی خاطر کریں۔

وقفِ جدید کے نظام میں بالغوں اور اطفال کا حصّہ!

سیکرٹری صاحبان وقفِ جدید کا اہم فرض

اللہ تعالےٰ کے فضل سے وقفِ جدید کا نظام اب ہماری جماعت کی روح کا حصّہ بن چکا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر جماعت اور بڑی بڑی جماعتوں کے ہر حلقے میں سیکرٹری صاحب وقفِ جدید کے پاس بالغوں اور اطفال کی علیحدہ علیحدہ مکمل فہرست ہو جس میں ان کی عمر اور پیشہ وغیرہ کے متعلق مکمل کوائف درج ہوں۔ بظاہر یہ بات حقیر نظر آتی ہے لیکن درحقیقت جماعتی تنظیم کے لئے ان کوائف کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ تربیتی رنگ میں بھی جماعت کے دوستوں کو علم حاصل ہو سکے گا کہ کون کون سے دوست اور کون کون سے بچے مسجد کے اجتماعات میں باقاعدہ شریک ہوتے ہیں اور وہ کس رنگ میں دین کی خدمت کا فریضہ بجا لا رہے ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ عمر کا کوئی حصّہ بھی خدمتِ دین سے خالی نہ ہو۔ اور مالی لحاظ سے اگر ایک غریب بچہ یا ایک نادار شخص ۸ آنے ماہوار کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ دوسروں کے ساتھ مل کر اس خدمت میں شریک ہو سکتا ہے۔ پھر یہ احساس کہ وہ خدمتِ دین کی فوج میں شریک ہے۔ دل کو کس قدر تقویت دینے والا ہوگا۔ یہ یاد رکھیئے کہ صرف اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

ناظم مال
وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ماہنامہ تحریکِ جدید
(سالنامہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر انشاء اللہ حسب معمول ماہنامہ تحریکِ جدید کا سالنامہ شائع ہو رہا ہے۔ اشتہارات کے لئے جگہ ریزرو کروانے کے خواہشمند دوست مینیجر صاحب ماہنامہ تحریک جدید ربوہ سے خط و کتابت فرمائیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۸۔۱۹۔۲۰ اخاء/اکتوبر کے موقع پر خدام اپنے خیموں کے لئے ضروری سامان ہمراہ لائیں
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

احمدی بچوں کی تربیت کا عالمگیر سلسلہ

47

مجلس اطفال الاحمدیّہ

از مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اللہ تعالیٰ کا قرآن کریم میں اپنے بندوں کو تاکیدی ارشاد ہے:

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

یعنی اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ۔

اس آیت کریمہ میں جہاں مومنوں کو خدا کی آگ سے بچنے کے لئے تدبیر کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ وہاں ساتھ ہی انہیں اپنے اہل و عیال کا بھی ذمہ دار قرار دیا گیا گویا انہوں نے صرف اپنی ہی اصلاح نہیں کرنی بلکہ اپنے اہل و عیال اور اپنی آئندہ نسلوں کی اصلاح کی ذمہ داری بھی نبھانی ہے۔

دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ کسی قوم کی ترقی کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس کی اگلی نسل کی تربیت کا عمدہ انتظام ہو تا آئندہ آنے والی نسل عمدہ تربیت پا کر اپنے سے پہلوں کے جاری کئے ہوئے کام کو سنبھالنے اور اسے مزید ترقی دینے کے قابل ہو سکے۔ پھر ہمارا یہ بھی مشاہدہ ہے کہ کسی نسل کی تربیت کے لئے بہترین زمانہ بچپن کا زمانہ ہی ہوتا ہے اس عمر میں انسان کے دل و دماغ کی تختی بالکل صاف ہوتی ہے۔ جس قسم کا نقش ایک بچے کے دل میں جما دیں گے بعد کے زمانہ میں اس کا مٹانا آسان نہیں ہوگا۔ سیدنا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:

مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْ يُمَجِّسَانِهٖ

(بخاری و مسلم)

یعنی بچہ تو صحیح (فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ آگے اس کے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے اس کی وجہ یہ ہے کہ بچہ میں نقل کی عادت ہوتی ہے۔ اگر ماں باپ یا بڑے لوگوں کی نگرانی میں وہ تربیت حاصل کرتا ہے اسے بری باتیں سکھائیں گے۔ تو وہ انہی باتوں کو قبول کرے گا۔

غرضیکہ بچپن کی تربیت ہی وہ بنیاد ہے جس پر بعد میں انسان کے خیالات اور کردار کی عمارت تعمیر ہوتی ہے۔ اسی طرح بچپن کی سیکھی ہوئی اور یاد کی ہوئی باتیں بعد میں سیکھی ہوئی باتوں کی نسبت زیادہ یاد رہتی ہیں جیسا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے:

اَلْعِلْمُ فِي الصِّغَرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ یعنی بچپن میں سیکھی ہوئی بات گویا پتھر پر لکیر ہوتی ہے جس کا نقش دیر تک قائم رہتا ہے اور آسانی سے نہیں مٹتا۔

یہی مضمون بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے۔ جب داڑھی نکل آئی تب ضَرَبَ يَضْرِبُ یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہوگا طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں۔ لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشو و نما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشین ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے ... مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہیئے کہ دینی تعلیم ابتداء سے ہی ہو۔ اور میری ابتداء سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے" (ملفوظات جلد اوّل ۴۵)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خواہش کو پورا کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے احمدی بچوں کی تربیت کے کام کو ایک منظم شکل دی اور جماعت کی دیگر اندرونی تنظیموں کے ساتھ ساتھ آپ نے احمدی بچوں کی بھی دو الگ تنظیمیں جاری فرمائیں۔ یعنی (۱) بچیوں کی تنظیم ناصرات الاحمدیہ جس کی نگرانی احمدی مستورات کی تنظیم لجنہ اماء اللہ کے سپرد ہوئی اور (۲) لڑکوں کی تنظیم مجلس اطفال الاحمدیہ جس کی نگرانی کے لئے احمدی نوجوانوں کی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کو ذمہ دار قرار دے دیا گیا۔

اطفال الاحمدیہ کی اس نئی تنظیم کے قائم کرنے کا ارشاد حضور رضی اللہ عنہ نے اولاً ۵ اپریل ۱۹۳۸ء کو مسجد اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں ۲۳ اپریل کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ریزولیوشن نمبر ۷ کے تحت شعبہ اطفال کا باقاعدہ طور پر اجراء ہوا اور اس طرح مجلس اطفال الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں سات سے پندرہ سال کی عمر کے تمام احمدی لڑکوں کی شمولیت لازمی قرار دی گئی غرض اسی روز سے احمدی بچوں کی صحیح اور مناسب تعلیم و تربیت کا کام ایک منظم رنگ اختیار کر گیا ہے اور خدا کے فضل و کرم سے آج تک یہ انتظام نہایت احسن طریق پر جاری ہے۔

اطفال الاحمدیہ کی تنظیم ابتداء میں مرکز سلسلہ احمدیہ قادیان کے مختلف محلہ جات میں قائم کی گئی اور پھر بہت جلد بیرونی مقامات پر بھی اس کی شاخیں قائم ہوتی چلی گئیں پہلے پہل اس تنظیم کا پروگرام اور لائحہ عمل بہت مختصر تھا آہستہ آہستہ یہ پروگرام وسعت اختیار کرتا گیا اور جماعت احمدیہ کی مجموعی ترقی کے ساتھ ساتھ یہ ننھا منا پودا بھی بڑھتا، پھلتا، پھولتا اور پھیلتا چلا گیا آج اپنے قیام پر انتیس برس کا عرصہ گذرنے پر یہ پودا خدا کے فضل سے ایک مضبوط اور تناور درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ جس کی شاخیں روئے زمین کے مشرق و مغرب میں کتنے ہی ملکوں اور شہروں میں پھیلی نظر آتی ہیں۔ اس تنظیم کے ذریعہ کم و بیش ایک لاکھ نونہالانِ جماعت تربیت حاصل کر چکے ہیں اور ہزارہا افراد اسی زمانہ کی عمدہ تربیت کے طفیل آج عظیم جماعتی ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہوتے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے ہزاروں ہونہار احمدی بچے اس وقت بھی مجلس خدام الاحمدیہ کے ذریعہ نہایت مفید ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ بلاشبہ مجلس اطفال الاحمدیہ کا قیام حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک شاندار کارنامہ اور آپ کا جماعت احمدیہ کی آنے والی نسلوں پر عظیم احسان ہے۔

مجلس اطفال الاحمدیہ کے بانی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے بچوں کی تربیت اور عمومی بہبود کے تعلق میں احباب جماعت اور کارکنانِ مجلس اطفال الاحمدیہ کو بڑی ہی تفصیل سے اپنی بیش قیمت نصائح اور اصولی ہدایات سے نوازا ہے اور قدم قدم پر کارکنان اور والدین کی رہنمائی فرمائی ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ کے یہ سب ارشادات ہمارے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں اسی طرح اب ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کی طرف سے اطفال الاحمدیہ کے لئے جو نئی ہدایات جاری ہوتی رہتی ہیں انہیں مجلس کے پروگرام کا حصہ بنا کر ان کے مطابق عمل شروع کر دیا جاتا ہے۔

مجلس اطفال الاحمدیہ کے جملہ کارکنان کے لئے لازم ہے کہ اپنے پروگرام ترتیب دیتے وقت ان ہدایات کو ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھیں اسی طرح سب احمدی والدین کو بھی ان نصائح پر کاربند رہتے ہوئے اپنی اولاد کی بہترین تربیت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ نیز سلسلہ میں مجلس اطفال الاحمدیہ کے جاری کردہ پروگراموں کو کامیاب بنانے کے لئے کارکنانِ مجلس کے ساتھ پورا تعاون کرنا چاہیئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر گامزن رہنے کی توفیق بخشے اور آئندہ نسلوں کی صحیح تربیت کے ضمن میں ہماری کوششوں میں برکت ڈالتے ہوئے محض اپنے فضل سے ان کے بہترین نتائج پیدا فرماتا رہے۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

واقفین وقف عارضی کی فہرست

(قسط نمبر ۲)

۳۰۵۵ - مکرم خلیل قیصر صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۳۰۵۶ - ،، محمود احمد صاحب بھبھڑ لاہور
۳۰۵۷ - ،، ملک محمد حیات صاحب لالیاں ضلع جھنگ
۳۰۵۸ - ،، مقبول احمد صاحب سیٹھی جہلم شہر
۳۰۵۹ - ،، مولوی عبدالکریم صاحب نیا محلہ جہلم شہر
۳۰۶۰ - ،، خلیل الرحمان صاحب سلیٹھی ،،
۳۰۶۱ - ،، مرزا محمد ابراہیم صاحب ،،
۳۰۶۲ - ،، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب محمود آباد ضلع جہلم
۳۰۶۳ - ،، صوالدار ملک مبارک احمد صاحب چکوال ضلع جہلم
۳۰۶۴ - ،، میجر بشیر تاج احمد صاحب دوالمیال ضلع جہلم
۳۰۶۵ - ،، مولوی نور محمد صاحب اوورسیر پنشنر علی پور ضلع مظفر گڑھ
۳۰۶۶ - ،، مرزا عبدالمنان صاحب مرالہ ضلع گجرات
۳۰۶۷ - ،، افتخار احمد صاحب زبیری کیمل پور
۳۰۶۸ - ،، محمد ابراہیم صاحب پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۳۰۶۹ - ،، چوہدری ابراہیم پریم کوٹ ،،
۳۰۷۰ - ،، اسعد محمود صاحب گوندل گوجرانوالہ شہر
۳۰۷۱ - ،، چوہدری رحمت علی صاحب علی پور ضلع ملتان
۳۰۷۲ - ،، چوہدری ظفر اللہ صاحب اوورسیر ،،
۳۰۷۳ - ،، چوہدری فضل کریم صاحب ملاالہ سپرڈیکل ہال لائلپور
۳۰۷۴ - ،، چوہدری حیات محمد صاحب چک ۳۶/گ ب ضلع لائلپور
۳۰۷۵ - ،، رفیق احمد صاحب چک ۳۶۰ گ ب ضلع لائلپور
۳۰۷۶ - ،، اعجاز احمد صاحب باجوہ نمبردار چک نمبر ۳۰/۱۱ ایل ضلع ساہیوال
۳۰۷۷ - ،، محمد علی صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ
۳۰۷۸ - ،، شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا
۳۰۷۹ - ،، ڈاکٹر محمد نذیر صاحب لنگر ڈیل ،،
۳۰۸۰ - ،، مکرم فقیر محمد خان صاحب حامی علی پور ضلع مظفر گڑھ
۳۰۸۱ - ،، مرزا بشیر احمد بیگ صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ
۳۰۸۲ - ،، میاں جلال الدین صاحب ،، ،،
۳۰۸۳ - ،، ایم عبدالرشید صاحب گڑھی شاہو لاہور
۳۰۸۴ - ،، چوہدری محمد رمضان صاحب مہدی پور ضلع سیالکوٹ
۳۰۸۵ - ،، عبدالرحمان صاحب باغبانپورہ لاہور
۳۰۸۶ - ،، محمد سرور صاحب چک ۳۹۰/T.D.A ضلع مظفر گڑھ
۳۰۸۷ - ،، مرزا محمد ادریس صاحب سابق مبلغ یوگنڈا ربوہ
۳۰۸۸ - ،، محمد علی صاحب ظفر احمد نگر ضلع جھنگ
۳۰۸۹ - ،، مولوی ظفر محمد صاحب ظفر ،، ،،
۳۰۹۰ - ،، میاں محمد دین صاحب حجام چاہ کوروالا ضلع جھنگ
۳۰۹۱ - ،، چوہدری نور احمد خان صاحب سول لائن لاہور
۳۰۹۲ - ،، امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ ،، ،،
۳۰۹۳ - ،، چوہدری غلام دین صاحب چک ۹۳/T.D.A ضلع مظفر گڑھ
۳۰۹۴ - ،، ایم نذیر احمد منظور آباد ملتان شہر
۳۰۹۵ - ،، محمد حسین خان صاحب ،،
۳۰۹۶ - ،، غلام جعفر صادق صاحب سرائے سدھو ضلع ملتان
۳۰۹۷ - ،، محمد عبداللہ صاحب گوئی ضلع میرپور آزاد کشمیر
۳۰۹۸ - ،، غلام محمد صاحب موضع چناڑی آزاد کشمیر
۳۱۰۰ - ،، حسن محمد صاحب چک ۲۳ دھاروالی ضلع شیخوپورہ
۳۱۰۱ - ،، ماسٹر عبدالرحمان صاحب ربوہ
۳۱۰۲ - ،، ماسٹر حمید احمد صاحب سیناسی ربوہ
۳۱۰۳ - مکرم عبدالعزیز صاحب ربوہ
۳۱۰۴ - ،، ملک مظفر خان صاحب چک ۱۵۲ شمالی سرگودھا
۳۱۰۵ - ،، ماسٹر عبدالکریم صاحب ربوہ
۳۱۰۶ - ،، میاں محمد ابراہیم صاحب وزیر آباد
۳۱۰۷ - ،، عنایت اللہ احمد صاحب صدر جھنگ
۳۱۰۸ - ،، سراج الدین صاحب لوہا بازار جھنگ
۳۱۰۹ - ،، چوہدری حاجی محمد شفیع صاحب چک پنیار سرگودھا
۳۱۱۰ - ،، صوفی بشارت الرحمان صاحب ایم اے ربوہ
۳۱۱۱ - ،، عبدالشکور صاحب صدر بازار ملتان چھاؤنی
۳۱۱۲ - ،، چوہدری محمد مختار احمد صاحب مقام خیرے والا ضلع مظفر گڑھ
۳۱۱۳ - ،، سمیع اللہ صاحب وکیل المال ربوہ
۳۱۱۴ - ،، طفیل محمد صاحب بھروانہ جھنگ صدر
۳۱۱۵ - ،، چوہدری قطب نیاز صاحب کلر کہار ضلع جہلم
۳۱۱۶ - ،، نور محمد صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۳۱۱۷ - ،، حکیم عبدالرحمان صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ
۳۱۱۸ - ،، چوہدری اللہ داد صاحب چک ۵۲۳/E.B. ضلع ملتان
۳۱۱۹ - ،، مرزا فضل الرحمان صاحب پیر الٰہی بخش کالونی کراچی
۳۱۲۰ - ،، سراج الحق صاحب اوکاڑہ
۳۱۲۱ - ،، محمد صدیق صاحب چوہان ربوہ
۳۱۲۲ - ،، حسن محمد صاحب دوکاندار ،،
۳۱۲۳ - ،، عبدالرحیم احمد صاحب ،،
۳۱۲۴ - ،، ماسٹر لال دین صاحب موضع دوانہ زیدکا ضلع سیالکوٹ
۳۱۲۵ - ،، سید محمود احمد اختر صاحب موسیوالہ ضلع سیالکوٹ
۳۱۲۶ - ،، چوہدری مقصود احمد صاحب مالوکے ضلع سیالکوٹ
۳۱۲۷ - ،، لدھے خان صاحب گھنوکے ججہ ،،
۳۱۲۸ - ،، محمد یعقوب صاحب نشتر آباد ،،
۳۱۲۹ - ،، چوہدری قائم دین صاحب لیہ ضلع مظفر گڑھ
۳۱۳۰ - ،، نور دین صاحب کھاگووال ضلع سیالکوٹ
۳۱۳۱ - ،، چوہدری تاج دین صاحب ربیوکے ،،
۳۱۳۲ - ،، عنایت اللہ صاحب مالوکے ،،
۳۱۳۳ - ،، مولا بخش صاحب گھٹیالیاں ،،
۳۱۳۴ - ،، محمد یعقوب صاحب ،، ،،
۳۱۳۵ - ،، ملک طالب علی صاحب وڈیانوالہ ضلع ،،
۳۱۳۶ - ،، چوہدری محمد اقبال صاحب اورا ،،
۳۱۳۷ - ،، مبارک احمد صاحب موضع منڈیکی بیریاں ،،
۳۱۳۸ - ،، چوہدری عبدالستار صاحب چک ۳۵۲/ہ ب قادر آباد ضلع لائلپور
۳۱۳۹ - ،، ماسٹر عبدالحق صاحب چک ۲۷۶ ،،
۳۱۴۰ - ،، بابو نور محمد صاحب چک ۹۶ ،،
۳۱۴۱ - ،، میاں دوست محمد شمس پیپلز کالونی لائلپور شہر
۳۱۴۲ - ،، محمد صدیق صاحب نزد گرمنڈی پیر محل ضلع لائلپور
۳۱۴۳ - ،، قریشی محمد اسلم صاحب مربی سلسلہ چکوال ضلع جہلم
۳۱۴۴ - ،، عطا محمد صاحب جڑانوالہ ضلع لائلپور
۳۱۴۵ - ،، سراج دین صاحب چنیوٹ
۳۱۴۶ - ،، میاں نواز صاحب ساہیوالیہ جھنگ
۳۱۴۷ - ،، علی محمد صاحب ،، ،،
۳۱۴۸ - ،، چوہدری شفقت محمود صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ
۳۱۴۹ - ،، چوہدری عنایت اللہ صاحب سرگودھا
۳۱۵۰ - ،، انوار الحق صاحب زہیراں والا ضلع سرگودھا
۳۱۵۱ - ،، شیخ منظور احمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا
۳۱۵۲ - ،، شیخ شریف احمد صاحب ،، ،،
۳۱۵۳ - ،، شیر محمد صاحب مجوکہ ملتان

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

امریکی رہنماؤں سے ارشد حسین کی طویل بات چیت

واشنگٹن ۱۰ اکتوبر۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کہا ہے کہ اگر بھارت کشمیر کے تنازعہ کا تصفیہ کرنے پر آمادہ نہ ہوا۔ اور اس نے اپنے ہٹ دھرمی کے رویہ میں تبدیلی نہ کی تو پاکستان کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں رہے گا۔ کہ وہ عالمی سطح پر چارہ جوئی کرے۔ میاں ارشد حسین نے امریکی رہنماؤں سے پاک بھارت تعلقات تنازعہ کشمیر اور بھارت میں فرخا بند کی تعمیر سے پیدا ہونے والی صورت حال کے بارے میں بھی بات چیت کی۔ انہوں نے امریکی رہنماؤں کو مشرق وسطیٰ خصوصاً بیت المقدس پر اسرائیل کے غاصبانہ قبضہ کے سلسلہ میں پاکستان کے موقف سے آگاہ کیا میاں ارشد حسین نے پاکستان سے امریکی اڈے ختم کرنے کے سلسلے میں بھی امریکی افسروں سے بھی بات چیت کی۔

میاں ارشد حسین نے امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر کاٹزن باخ سے پانچ گھنٹے کی بات چیت کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا کہ ان کی بات چیت سے دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات اور زیادہ مستحکم ہو گئے ہیں۔ اور ہم ایک دوسرے کے مسائل اور موقف زیادہ بہتر طور پر سمجھنے لگے ہیں مبصرین میاں ارشد حسین اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک اور نائب وزیر خارجہ مسٹر نکولس کاٹزن باخ کی بات چیت کو بڑی اہمیت دے رہے ہیں۔

۲۷ حملوں میں ۵۱۰ اسرائیلی فوجی ہلاک

دمشق ۱۰ اکتوبر۔ عرب چھاپہ ماروں نے ۱۳ دنوں میں اسرائیلی ٹھکانوں پر ۲۷ حملے کر کے دشمن کے پانچ سو دس فوجی ہلاک کر دیئے جن میں لفٹیننٹ کرنل اور میجر کے عہدے کے افسر بھی شامل ہیں یہ حملے ۱۳ ستمبر سے ۲۵ ستمبر تک کئے گئے ہیں۔ عرب چھاپہ ماروں نے ان شدید حملوں کے دوران گوریلا جنگ کے بہترین حربوں کا استعمال کیا اور اس دوران میں اسرائیل کے فوجی قافلے تباہ کر دیئے پلوں کو اڑا دیا اور تیل کی پائپ لائن کے کچھ حصے بھی تباہ کر دیئے

عرب چھاپہ ماروں کی تنظیم الفتح نے کل یہاں ایک اعلان جاری کیا ہے جس میں ان کاروائیوں کے نتیجے میں ہونے والے اسرائیلی نقصانات کی تفصیلات بتائی گئی ہیں۔ الفتح نے بتایا ہے کہ تیرہ دن کے عرصہ میں فلسطینی

چھاپہ ماروں نے غزہ دریائے اردن کے مغربی کنارے گولان کے پہاڑی علاقہ اور سینائی تک اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں مجاہدین نے اس کے علاوہ اسرائیلی مقبوضہ علاقوں وادی بیسان۔ صحرائے نجف۔ صوبہ حیفہ۔ بندرگاہ ایلات اور صوبہ صفد میں زبردست کاروائیاں کیں۔

اس سال ۶۸ لاکھ ٹن گندم پیدا ہو گی

راولپنڈی ۱۰ اکتوبر۔ مرکزی وزارت خوراک و زراعت نے اعلان کیا ہے کہ آخری اندازہ کے مطابق اس سال ملک میں ۶۳ لاکھ ۵۷ ہزار ٹن گندم پیدا ہوئی۔ ۶۷-۱۹۶۶ء کے دوران گندم کی کل پیداوار ۴۳ لاکھ ۲۴ ہزار ٹن تھی اس طرح اس سال گندم کی پیداوار میں ۴۷ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ گیہوں کی پیداوار میں اضافہ کی سب سے بڑی وجہ میکسی پاک گندم ہے میکسی پاک کی اوسط پیداوار ستائیس من فی ایکڑ ہوتی ہے جب کہ دیسی گندم کی صرف ۹ من فی ایکڑ اس سال مغربی پاکستان میں ۲۲ لاکھ دو ہزار ٹن میکسی پاک اور مشرقی پاکستان میں دو ہزار ٹن میکسی پاک گندم پیدا ہوئی۔ مشرقی پاکستان میں مجموعی پیداوار اس سال بھی اٹھاون ہزار ٹن رہی۔ گزشتہ سال گندم کا زیر کاشت رقبہ ایک کروڑ ۳۳ لاکھ ۵۸ ہزار ایکڑ تھا۔

صدر ایوب مردان میں لیگی کارکنوں سے خطاب کریں گے

پشاور ۱۰ اکتوبر۔ صدر ایوب آج سوات سے راولپنڈی جاتے ہوئے راستے میں ایک گھنٹہ تک مردان میں قیام کریں گے جہاں پر مرکزی وزیر تجارت نواب زادہ عبدالغفور خان ان کے اعزاز میں استقبالیہ دیں گے۔ صدر اس دعوت میں شریک ممتاز رہنماؤں بنیادی جمہوریت کے اراکین اور مسلم لیگ سے خطاب کریں گے۔ استقبالیہ کے انتظام کے لئے وزیر تجارت مردان پہنچ گئے ہیں۔

صدر تھیو کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش ناکام

سائیگون ۱۰ اکتوبر۔ جنوبی ویت نام کے صدر نگوین وان تھیو کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کل رات ناکام بنادی گئی۔ ناکام فوجی بغاوت میں حصہ لینے کے جرم میں جنوبی ویت نام کی میرین فوج کے متعدد افسروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ماہنامہ الفرقان کے مکمل مجلد فائل

الفرقان کے ۱۹۶۴ء، ۱۹۶۵ء، ۱۹۶۶ء اور ۱۹۶۷ء کے مکمل فائل مجلد صورت میں دفتر میں برائے فروخت موجود ہیں۔ ہر مجلد فائل کی قیمت آٹھ روپے ہے۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

جملہ طبی ضروریات

کے لئے اپنے قدیمی دواخانہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کو یاد رکھیں جو صحت کی خاص شہرہ آفاق ادویات کا مرکز ہے

منیجر دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

درخواست ہائے دعا

میرے دائیں ہاتھ کی پشت پر ایک زخم ہو گیا ہے جو ایک بار درست ہو کر پھر خراب ہو گیا ہے۔ اب اس ہاتھ سے کام کرنا مشکل ہو رہا ہے کامل صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے

(قمر علی۔ سائیکل سوار سیاح از بھمبر آزاد کشمیر)

۲۔ والد محترم شیخ ضیاء الحق صاحب چیف انجینئر کراچی آج کل بعارضہ فشار الدم علیل ہیں احباب کرام سے ان کی شفائے کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (منور احمد انیس نائب مینیجر الفضل دار النصرت ربوہ)

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ صاحبہ زیادہ بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (محمود احمد چیمہ۔ گوارہ تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

درخواست جنازہ غائب

مکرم مرزا محمد رمضان صاحب چک ۶۲/۱۰-آر۔ میں اکیلے احمدی ہیں۔ ان کی اہلیہ مورخہ ۱۴ اکتوبر کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ چک A-۹۱/۱۰-آر محمود آباد کے کچھ دوست جنازہ میں شامل ہوئے۔ احباب کرام مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھیں اور اس کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار حکیم محمود احمد معلم وقف جدید جماعت احمدیہ چک $\frac{91-A}{10-R}$ محمود آباد ڈاکخانہ خانیوال ضلع ملتان)

۱۰ روپے والے انعامی بانڈ پر
۱۲۰
انعامات

۵ روپے والے انعامی بانڈ پر
۱۲۸
انعامات

دس روپے اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ خرید کر ہر مہینہ خوشی کا پیغام لیجئے۔ انعامی بانڈ آپ کے لئے دوہری مسرت فراہم کرتا ہے
بچت کی بچت ——— انعام کا انعام

انعامی بانڈ
وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے
منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

بچت کیجئے

سکریٹری۔ سنٹرل ڈائریکٹوریٹ نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ORIENT

قرآن کریم پڑھو اس پر غور کی عادت ڈالو اور اس پر عمل کرو

اگر تم ایسا کرو گے تو تم ایک زندہ اور فعّال قوم نظر آنے لگ جاؤ گے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ط کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"قرآن کریم سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ اُسے ان مراتب میں سے گزارا جائے جس سے اس کے مضامین ہضم ہو جائیں جب تک اسے ان مراتب میں سے گزارا نہیں جائے گا۔ وہ ہضم نہیں ہوگا۔ پس قرآن کریم پڑھنے کے بعد سوچنے کی عادت ڈالو اور سوچنے کے بعد اس پر عمل کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم ایک زندہ اور فعال قوم نظر آنے لگ جاؤ گے۔ اور دنیا تمہیں دیکھ کر حیران رہ جائے گی۔ لوہے کو دیکھ لو۔ یورپ اس سے انجن بناتا ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں اس سے محض کھُرپے جنیرہ بنائے جاتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ تیلیاں بنا لیتے ہیں پرانے زمانے میں عورتیں میر میر سونا کانوں میں ڈال لیتی تھیں۔ اُن کے کان لٹک جاتے تھے اُن میں بڑے بڑے سوراخ ہو جاتے تھے۔ اور وہ سمجھتی تھیں کہ ہم بڑی مالدار ہیں۔ لیکن اُس سونے سے یورپ کے ممالک نے بعض اشیاء تیار کیں اور ان کے ذریعے دوسرے ممالک سے کئی گُنا زیادہ مال لے آئے پس کسی چیز کا موجود ہونا کافی نہیں تم اس بات پر فخر نہ کرو کہ تمہارے پاس قرآن کریم موجود ہے۔ اگر تمہارے پاس قرآن مجید موجود ہے تو سوال یہ ہے کہ تم نے اس سے کیا فائدہ اٹھایا۔ اگر تم قرآن کریم پڑھ کر اُس سے فائدہ اٹھاتے ہو تو تم سے بڑھ کر خوش قسمت اور کوئی نہیں اور اگر تم اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے تو تم سے بڑھ کر بد قسمت بھی اور کوئی نہیں کیونکہ تمہاری جیبوں میں سونا بھرا ہے مگر تم اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکے ... ...

پھر اُتْلُ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے صرف قرآن کریم کے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ نہیں دلائی۔ بلکہ اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ تم قرآن کریم کی تعلیم دنیا کے تمام غیر مذاہب کے سامنے پیش کرو اور انہیں بھی اسلام میں شامل کرنے کی کوشش کرو۔ گویا تبلیغ میں دوسری چیزوں پر زیادہ زور نہ دو۔ بلکہ قرآن کریم کے ذریعہ سے ہی تبلیغ کیا کرو یہ حکم بھی ایسا ہے جس کی طرف سے مسلمانوں نے اپنی توجہ کو کلیتہً ہٹا رکھا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ
اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ -

یعنی تم میں سے ہمیشہ ایک ایسی اُمت ہونی چاہیئے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے۔ اور انہیں نیکی کا حکم دے۔ اور بدی سے منع کرے اور اُمت کے معنے ایک ایسی جماعت کے ہیں جو اپنے اندر نظم رکھتی ہو۔ اور وہ کسی مرکزی نقطہ کے گرد چکر لگا رہی ہو۔ پس اس آیت میں مسلمانوں کو ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا گیا تھا کہ ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں جو مقصد تبلیغ کو سر کو گھر سے ہوں اور ان کا عمر بھر یہی کام ہو کہ وہ ایک نظام کے ماتحت رہیں۔ اور اسلام پھیلائیں ... قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے مقام پر بھی فرمایا ہے کہ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا۔ یعنی اے مسلمانو! تم اس قرآن کے ذریعہ دشمنوں سے جہاد کرو کہ یہی جہاد کبیر ہے۔ پس بڑا جہاد یہی ہے جو قرآن کریم کے ذریعہ سے کیا جائے۔ اور تبلیغ اسلام پر زور دیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتابوں میں قرآن کریم کو پیش کر کے اسلام کی فضیلت اور اسکی برتری ثابت کی ہے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان کو توجہ دلائی ہے کہ تم قرآن کریم ہاتھ میں لو اور دنیا میں نکل جاؤ۔ اور خود بھی قرآن پڑھو اور اس پر عمل کرو اور دوسرے لوگوں کو بھی قرآن سناؤ اور اُن سے عمل کرواؤ۔ اور پھر جو لوگ اسلام کی خوبیوں سے روشناس نہیں ان کو بھی قرآن کریم کے ذریعہ اسلامی انوار اور برکات سے آگاہ کرو اور کوشش کرو کہ دنیا میں ہر جگہ قرآن کی حکومت ہو اسلام کی حکومت ہو، اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت ہو۔"

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت صفحہ ۳۳۰ تا ۳۳۱)

پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے مخالف عناصر کو سختی سے کچل دیا جائیگا

مردان میں مسلم لیگی کارکنوں سے صدر ایوب کا خطاب

مردان ۱۱ اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خان نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ قومی ترقی کی موجودہ رفتار کو برقرار رکھنے اور پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے نہایت تندہی سے سخت محنت کریں۔ انہوں نے کہا ہمارا اولین مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ ہم قومی اتحاد اور سالمیت کو ہر قیمت پر برقرار رکھیں اور پاکستان کو نظریاتی اقتصادی تعلیمی اور فوجی لحاظ سے اس قدر مضبوط بنا دیں کہ آئندہ نسلیں اس پر بجا طور پر فخر کر سکیں۔ صدر مملکت نے عوام کو ان شر پسند عناصر کی سرگرمیوں سے خبردار رہنے کی تلقین کی جو ملک کو کمزور کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ صدر ایوب کل مردان میں ایک استقبالیہ میں مسلم لیگی کارکنوں، بی ڈی ممبروں اور علاقہ کے معززین سے خطاب کر رہے تھے یہ استقبالیہ مرکزی وزیر تجارت مسٹر عبد الغفور خان نے صدر مملکت کے اعزاز میں دیا۔ صدر ایوب سوات میں آٹھ دن قیام کرنے کے بعد کل سیدو شریف سے راولپنڈی جاتے ہوئے تھوڑی دیر کے لئے یہاں ٹھہرے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا قیام قائد اعظم کی سیاسی بصیرت اور جدوجہد کا مرہون منت ہے قیام پاکستان ایک ایسا واقعہ ہے جس کی نظیر عصری تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نظریہ پاکستان میں پختہ یقین ملک کی ترقی اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لئے اشد ضروری ہے۔ عوام کا فرض ہے کہ وہ قوم کو نظریاتی اور اخلاقی طور پر مضبوط بنائیں۔ اور ملک کا نام روشن کرنے کے لئے انتھک کام کریں۔

صدر مملکت نے کہا اب وہ دور نہیں رہا کہ نعرہ بازی سے مقصد حاصل ہو جائے وقت کا تقاضا یہ ہے کہ سخت محنت کی جائے محض باتوں سے قومی مقاصد کا حصول ممکن نہیں۔

انہوں نے کہا اب قوم کو اس بات کا احساس ہو چکا ہے کہ نام نہاد عوامی لیڈروں نے وقت کے تقاضوں کو نہیں سمجھا۔ اور ان کا ساتھ نہیں دیا۔ انہوں نے مختلف لبادے اوڑھے اور بیرونی دنیا میں پاکستان کے وقار کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ اس سلسلہ میں صدر ایوب نے سرخپوش لیڈر خان عبد الغفار خان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہمارا ایک ساتھی ایک دوسرے ملک میں رہائش پذیر ہو گیا۔ اور اس نے پاکستان کے خلاف مہم شروع کر رکھی ہے۔ صدر ایوب نے سرخپوش لیڈروں پر کڑی نکتہ چینی کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں عوام کو سیاسی آزادی حاصل ہے اور سیاسی اختلافات ملک کے اندر رہ کر حل کئے جا سکتے ہیں۔

صدر ایوب نے مزید کہا کہ اگر پاکستان قائم نہ ہوتا تو ہماری حیثیت بھارتی مسلمانوں سے ہرگز مختلف نہ ہوتی۔ ہم نے زبردست مشکلات اور مصائب کے باوجود پاکستان حاصل کیا اسے تاریخ کا بہت بڑا واقعہ قرار دیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر باشندے کا فرض ہے کہ وہ سخت محنت کر کے پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے کی کوشش کرے۔ صدر ایوب نے بتایا کہ بعض اپوزیشن لیڈر اپنی ذاتی اغراض کے لئے قوم کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اور قومی اتحاد اور سالمیت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے انتشار پسند عناصر کے عزائم سے قوم کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ان عزائم کو کچلنے میں ذرا سی بھی غفلت برتی گئی تو پاکستان کمزور ہو جائے گا اور اس کے لئے آئندہ نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

آل ربوہ مقابلہ حسن قرأت

۱۱ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز جمعہ شام ۷ بجے کالج ہال میں عشرۂ تقریبات کے سلسلہ میں ایک آل ربوہ مقابلہ "حسنِ قرأت" کرایا جا رہا ہے۔ جس میں اوّل دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات دئے جائیں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

صدر شعبہ عربی
تعلیم الاسلام کالج ربوہ